DATE __/__/__

سوال: اسلام میں عورتوں کے حقوق مغرب میں حقوقِ نسواں سے کس طرح مختلف ہیں؟

جواب:

تعارف:

اسلام کی آمد سے پہلے دنیا میں عورت کو حقیر سمجھا جاتا تھا سرزمین عرب میں تو عورت کی کوئی حیثیت ہی نہ تھی۔ مغرب اگرچہ تہذیب و حکمت کا گہوارہ سمجھا جاتا تھا لیکن وہاں بھی عورت کی کوئی اہمیت نہ تھی۔ اسلام وہ پہلا نظام ہے جس نے عورت کو ذاتی تشخص فراہم کر کے اسے زندگی میں ایک باقاعدہ حیثیت مہیا کی۔ اسلام نے نہ صرف عورت کو عزت و عظمت کا حق دیا بلکہ اسے تعلیم حاصل کرنے میں بھی آزادی فراہم کی۔ وہ نہ صرف وراثت میں حصہ دار ہے بلکہ اپنی مرضی سے شادی اور طلاق کا حق بھی رکھتی ہے۔ عورت کو کاروبار کرنے کا حق بھی ہے اور انتظامی امور میں حصہ لینے کا بھی۔ وہ جہاں گواہی اور شہادت دے سکتی ہے وہیں اسے آزادی رائے کا حق بھی حاصل ہے اور عبادات کے امر میں بھی وہ مرد سے پیچھے نہیں ہے بلکہ برابر کی شریک ہے۔ الغرض اسلام نے مرد و عورت کو برابری کے حقوق دیئے ہیں۔ جیسا کہ سورہ توبہ میں ارشاد ہوتا ہے:

ترجمہ:

"مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے محافظ ہیں وہ نیکیوں کا حکم دیتے ہیں برائیوں سے منع کرتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں۔"

جبکہ مغرب میں صورتحال اس کے برعکس ہے۔ جہاں اسلام نے چودہ سو سال پہلے ہی بغیر کسی مشقت کے عورتوں کو ان بنیادی حقوق سے نوازا وہیں پہ مغرب کی عورت ان حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد کرتی پائی گئی ہے۔ انیسویں صدی سے پہلے تک تو مغرب میں عورتوں کے حقوق کا کوئی تصور ہی نہیں تھا۔ اور ابھی بھی مغرب میں عورتوں کو بہت سارے معاشرتی، معاشی، مذہبی، سیاسی اور قانونی حقوق میں محرومیوں کا سامنا ہے۔ سابقہ امریکی سیکریٹری آف سٹیٹ ہیلری کلنٹن کہتی ہیں:

"انسانی حقوق عورتوں کے حقوق ہیں اور عورتوں کے حقوق انسانی حقوق ہیں۔ یہ بات ہمیشہ کے لیے تسلیم کرنا ہوگی۔"

اس بات سے بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ ابھی تک مغرب میں خواتین کو وہ حقوق حاصل نہیں ہیں جو بنیادی ہیں اور جو اسلام عورتوں کو مہیا کرتا ہے۔

اسلام میں عورتوں کے حقوق:

اسلام کی آمد سے پہلے عورت کو
امن، سلامتی کے ساتھ ساتھ اور بہت سی سہولیات
سے آزادی کا پیغام ملا۔ اسلام نے عورت کو
وہ حقوق عطا کیے جو اس وقت دنیا میں عورت
کو کہیں حاصل نہ تھے

1 عفت و عصمت کا حق:

مسلمان مردوں کو حکماً یہ
بات کہی گئی کہ وہ کسی بھی غیر محرم عورت
کی طرف بُری نظر نہ اٹھائیں
جیسا کہ ارشادِ باری تعالیٰ ہے
ترجمہ:
"اے حبیب مومن مردوں سے یہ ارشاد فرما
دیں کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور
اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں یہ ان
کے لیے پاکیزگی کا ذریعہ ہے بلاشبہ اللہ
تعالیٰ وہ جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں"

(النور: 30)

اسی طرح مومن عورتوں کو بھی یہی حکم
دیا گیا

ترجمہ:

"مومن عورتوں سے ارشاد فرمائیں کہ وہ اپنی

نگاہیں نیچی رکھیں"

(النور: 31)

2. گھر میں موجود خواتین کے تحفظ کا حق:

انسان کو گھر میں بھی اگر تحفظ حاصل نہ ہو تو اس کا جینا دو بھر ہو جاتا ہے۔ عرب معاشرے میں گھر میں آنے سے پہلے اجازت لینے کا کوئی رواج نہ تھا۔ اسلام نے گھر میں موجود خواتین کی عزت اور رازداری کے حق کو محفوظ کرتے ہوئے حکم دیا:

ترجمہ:

"اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہوا کرو جب تک (اس امر کی) اجازت نہ لے لو اور اہل خانہ پر سلام کہو"

(النور: 27)

3. تعلیم حاصل کرنے کا حق:

علم حاصل کرنا ہر عورت کا بنیادی حق ہے اور اس کے ساتھ ساتھ اس کا فرض بھی ہے۔

جیسا کہ حدیث شریف ہے:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"

DATE __/__/__

علم کی اہمیت کے حوالے سے اولین وحی ہی کافی ہے جس کا آغاز اقراء سے ہے۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

اقراء باسم ربک الذی خلق ٥ (العلق نمبر 1)

ترجمہ:
"پڑھیے اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔"

4 وراثت میں حصہ داری:

اسلام سے پہلے عورتوں کو وراثت میں حقوق حاصل نہیں تھے۔ اسلام نے انھیں سب سے پہلے حقِ ملکیت عطا کیا۔
سورۃ النساء، آیت نمبر 7 میں اللہ پاک ارشاد فرماتے ہیں:

ترجمہ:
مردوں کے لیے بھی اس میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ جائیں اور عورتوں کے لیے بھی اس میں حصہ ہے جو ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ جائیں، چاہے وہ مال کم ہو یا زیادہ، یہ ایک مقررہ حصہ ہے۔

5 عورت کے ازدواجی حقوق:

(1) شادی کا حق:

اسلام سے قبل عورتیں مردوں کی ملکیت تصور کی جاتی تھیں۔

DATE: ___/___/___

انھیں اپنی مرضی سے نکاح کرنے کا حق حاصل نہیں تھا اگر کسی عورت کو طلاق مل جاتی تب بھی وہ اپنی مرضی سے نکاح نہیں کر سکتی تھی۔ قرآنِ پاک میں ارشاد ہوتا ہے

ترجمہ:
اے ایمان والو! تمہارے لیے جائز نہیں کہ زبردستی عورتوں کو وراثت میں لے لو۔

(النساء: ۱۹)

ii) **مہر کا حق:**

زمانۂ جاہلیت میں مہر ملکیت کی صورت میں رائج نہیں تھا۔ اسلام نے اس حوالے سے ارشاد فرمایا کہ تم بہت اموال بھی دے چکو تو واپس نہ لو۔

ترجمہ:
"اور عورتوں کو ان کے مہر خوشی سے دے دو۔"

(النساء: ۴)

iii) **خیارِ بلوغ:**

نابالغ لڑکی کا ولی اس کا نکاح کر دے تو لڑکی کے پاس بالغ ہونے کے بعد اختیار ہوتا ہے کہ چاہے تو وہ پہلے نکاح کو بحال رکھے اور چاہے تو ختم کر دے۔ اسلام نے خواتین کو سب سے پہلے خیارِ بلوغ کا حق دیا۔

iv) **کفالت کا حق:**

اسلام نے مردوں کو عورتوں

کا تحفظ بنایا ہے۔ اس حوالے سے سورۃ النساء میں
ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "مرد عورتوں پر محافظ اور منتظم ہیں"

(النساء: 34)

v) حسنِ سلوک کا حق:

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا

ترجمہ: "عورتوں کے ساتھ معاشرت میں نیکی
اور انصاف کو ملحوظ رکھو"

vi) خلع کا حق:

اگر مرد سے نباہ نہ ہو سکے
تو عورت کے پاس خلع کا حق ہے کہ وہ قاضی
یا جج کے پاس جا کر کیس دائر کرے تو اسے
خلع مل جائے گی

ترجمہ: "ان (مرد اور عورت) پر کوئی حرج
نہیں کہ بیوی کچھ بدلہ دے کر آزادی
حاصل کرے"
(البقرہ: 229)

6 اسلام نے عورت کو کاروبار اور نوکری
کرنے کا حق بھی عطا کیا ہے:

قرآن مجید اور احادیث کی

DATE: __/__/____

دمشق میں مسلمانوں کی تہذیب و ثقافت جیسے جیسے پروان چڑھی تو خواتین نے زندگی کے ہر شعبے میں کارہائے نمایاں سرانجام دیے۔ امہات المومنین بالخصوص ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اپنے وقت میں نہایت کامیاب کاروباری خاتون تھیں۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا اس کی روشن مثال ہیں جن کے ذریعے سے امت تک احادیث رسول کا بڑا ذخیرہ پہنچا۔ علوم شرعیہ کے ساتھ ساتھ میڈیکل سائنس، دستکاری، صنعت و حرفت کے میدان میں بھی مسلمان عورتیں پیچھے نہیں رہیں۔ اور ان فنون کے علاوہ خلفائے راشدین کے دور میں بعض خواتین ایڈمنسٹریشن کے مناسب پر فائز رہیں اور جنگی محاذوں پر بھی کارہائے نمایاں سرانجام دیے۔ شریعت نے عورتوں کو ان سرگرمیوں میں شرکت کی اجازت دی ہے، لیکن ساتھ ہی کچھ شرائط اور حدود بھی مقرر کی گئی ہیں تاکہ شرم و حیا، عزت و عصمت اور اسلامی اقدار کا تحفظ ہو۔

سورۃ النساء میں ارشاد ہوتا ہے۔

ترجمہ

"اور مردوں کو اس چیز کی تمنا نہیں کرنی چاہیے جو اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دے کر دی ہے۔ مردوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ ہے، اور عورتوں کے لیے ان کے اعمال کا حصہ۔"

(4:32)

یہ آیت اس بات کی طرف اشارہ کرتی ہے کہ عورتیں بھی اپنی محنت سے جو کچھ کماتی ہیں، اس پر استحقاق ہے، اور اسے بھی عمل کرنے، کمانے اور جزا پانے کا اختیار حاصل ہے۔

DATE : __ /__ /____

7 گواہی اور آزادی رائے کا حق:

سورۃ البقرہ آیت 282 میں ارشاد
ہوتا ہے۔

ترجمہ:
"اور بنا لیا کرو دو گواہ اپنے مردوں سے اور اگر نہ ہوں دو مرد تو ایک مرد اور دو عورتیں ان لوگوں میں سے جن کو پسند کرتے ہو تم اپنے لیے گواہ تاکہ اگر بھول جائے ایک عورت تو یاد کرائے وہ ایک دوسری کو۔"

اسلام عورت کو آزادی رائے کا حق بھی دیتا ہے۔ قرآن و سنت میں متعدد مثالیں موجود ہیں جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ عورت کی رائے نہ صرف سنی گئی بلکہ قبول بھی کی گئی۔

واقعہ:
حدیبیہ کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے صحابہ کو قربانی کا حکم دیا، لیکن صحابہ غم میں خاموش رہے۔ حضرت ام سلمہ رض (ازواج مطہرات میں سے) نے نبی ﷺ کو مشورہ دیا:

"آپ خاموشی سے جا کر خود قربانی کریں، لوگ آپ کی پیروی کریں گے۔"

نبی کریم ﷺ نے ایسا ہی کیا، اور سب صحابہ نے ان کی پیروی کی۔

عبادات میں اجر:

اسلام نے عبادات میں

بھی عورت کو بھی مرد کے برابر اجر دینے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ بشرطیکہ دونوں اخلاص اور تقویٰ کے ساتھ عبادت کریں۔

سورہ آل عمران میں ارشاد ہوتا ہے۔

ترجمہ:

میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کرتا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے سے ہو۔
(3:195)

مغرب میں حقوق نسواں:

مغربی ممالک میں خواتین کے حقوق ایک متنوع اور مسلسل ترقی پذیر موضوع ہے۔ آزادی نسواں کا تصور بھی مغرب میں انیسویں صدی میں آیا۔ اور یہ تصور میری وال سٹون کرافٹ Marry Walstone Craft نے اپنی کتاب The Vindication of Women Rights میں 1896 میں دیا۔ انہوں نے عورتوں کے ذاتی تشخص، تعلیمی حقوق، معاشی حقوق، سماجی کردار اور سیاسی نمائندگی جیسے مطالبے پیش کیے۔ اب گویا یہ حقوق مختلف سطحوں پر تسلیم شدہ ہیں، لیکن ان کی عملداری اور تکمیل میں فرق پایا جاتا ہے۔
ذیل میں ان شعبوں کا جائزہ پیش کیا جا رہا ہے۔

1۔ معاشرتی حقوق:

مغربی معاشروں میں خواتین کو تعلیم، صحت اور معاشرتی خدمات تک مساوی رسائی حاصل ہے۔ تعلیمی اداروں میں خواتین کی شرکت میں اضافہ ہوا ہے، اور صحت کے شعبے میں بھی ان کی ضروریات کو مدنظر رکھا جاتا ہے تاہم، بعض علاقوں میں خواتین کو ثقافتی اور سماجی رکاوٹوں کا سامنا بھی ہے، جو ان کی مکمل شرکت میں رکاوٹ بنتی ہیں

2 معاشی حقوق:

مغربی ممالک میں، خواتین کو کام کرنے، کاروبار کرنے اور مالی آزادی حاصل ہے۔ تاہم، اجرتوں میں فرق، پیشہ ورانہ ترقی میں رکاوٹیں اور کام کے اوقات میں لچک کی کمی جیسے مسائل موجود ہیں۔ مثال کے طور پر، امریکہ میں حکومت کی طرف سے والدین کی چھٹی کے لیے کوئی وفاقی پالیسی نہیں ہے۔ اور اگر چھٹی مل بھی جاتی ہے تو تنخواہ نہیں دی جاتی۔ اور وہاں پر عورتیں 16-20% کم کماتیں ہیں۔

3 مذہبی حقوق:

مغربی ممالک میں مذہبی آزادی کی ضمانت دی جاتی ہے، جس کے تحت خواتین اپنے مذہب پر عمل کر سکتی ہیں۔

تاہم، بعض اوقات مذہبی علامات یا لباس کے حوالے سے تنازعات اٹھتے ہیں، جیسے کہ حجاب یا نقاب پہننے پر پابندیاں۔ یہ مسائل بعض ممالک میں سماجی اور سیاسی بحث کا موضوع بنتے ہیں۔

4. سیاسی حقوق:

مغرب میں خواتین کو ووٹ دینے اور منتخب ہونے کا حق حاصل ہے۔ کئی ممالک میں خواتین پارلیمنٹ میں نمایاں نمائندگی رکھتی ہیں، جیسے کہ سویڈن اور ناروے۔ تاہم، بعض اوقات سیاسی میدان میں خواتین کو تعصبات اور روایتی رکاوٹوں کا سامنا بھی ہوتا ہے جو ان کی مکمل شرکت میں رکاوٹ بنتی ہیں۔

5. قانونی حقوق:

مغربی ممالک میں خواتین کو مساوی قانونی حقوق حاصل ہیں، جیسے کہ جائیداد کا حق، طلاق اور بچوں کی حوالگی کے حقوق۔ تاہم، بعض اوقات قانونی عمل میں پیچیدگیاں اور تاخیر خواتین کے لیے مشکلات پیدا کرتی ہیں۔ مثال کے طور پر، فرانس نے حال ہی میں آئین میں اسقاط حمل کے حق کو شامل کیا ہے، جبکہ امریکہ میں اسقاط حمل کے حقوق میں کمی آئی ہے۔

DATE: __/__/____

6 جنسی ہراسانی:

دفاتر، یونیورسٹیوں اور یہاں تک کہ پارلیمنٹ جیسی جگہوں پر بھی عورتوں کو جنسی ہراسانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ فرانس میں عورتوں کے خلاف جنسی جرائم کی شرح قابلِ تشویش ہے۔

7 جسمانی استحصال:

مغرب میں عورتوں پر خوبصورتی کے "معیارات" کا دباؤ ہوتا ہے۔ میڈیا اور اشتہارات میں عورت کا جسمانی استحصال عام ہے جس پر کئی ماہرین تنقید کرتے ہیں۔ آزادیٔ نسواں کی تحریکیں عورتوں کو گھر کی چار دیواری سے باہر لانے میں کامیاب تو ہو گئے ہیں لیکن وہ مغربی عورت کو سوائے رسوائی کے کچھ نہ دے سکے۔

8 خاندانی نظام کا بگاڑ:

خاندانی نظام کمزور ہونے کے باعث بہت سی عورتیں اکیلی زندگی گزارتی ہیں اور بڑھاپے میں انہیں سہارا دینے والا کوئی نہیں ہوتا۔ مغرب میں طلاق کی شرح بہت زیادہ ہے اور بہت سی عورتیں

DATE: __/__/____

طلاق یا غیر شادی شدہ بچوں کے اعد اکیلے بچوں کی پرورش کرتی ہیں جس سے ان پر معاشی اور جذباتی دباؤ بڑھ جاتا ہے۔

9 ذہنی صحت کے مسائل:

تنہائی، دباؤ، سماجی تقاضوں اور کام کے بوجھ کی وجہ سے مغرب میں عورتوں میں ڈپریشن، انزائٹی اور خودکشی کی شرح مسلسل بڑھ رہی ہے۔ مغرب میں عورتیں غیر محفوظ محسوس کرتی ہیں۔ ذہنی مسائل کے ساتھ ساتھ مغربی عورت جسمانی تشدد کا بھی شکار ہے ہر سال لاکھوں عورتیں گھریلو تشدد کا شکار ہوتی ہیں باوجود اس کے کہ قانون موجود ہے۔

10 ماحاصل:

مندرجہ بالا گفتگو سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ مسلمان عورت ہر لحاظ سے ایک مضبوط عورت ہے اسلام نے عورتوں کو ہر طرح کی جائز آزادی سے نوازا ہے۔ اور آزادی کے ساتھ ساتھ اس کی حرمت قائم کرنے کا اہتمام بھی کیا ہے۔ اسلام نے عورتوں کو کسی بھی معاملے میں کمزور قرار نہیں دیا۔ جبکہ مغربی عورت کو کاغذی یا قانونی طور پر

DATE: __/__/____

تقریباً مکمل حقوق حاصل ہو چکے ہیں مگر عملی طور پر وہ ابھی بھی استحصال کا شکار ہے۔ بلجیم کی یونیورسٹی کے پروفیسر گلٹن کہتے ہیں کہ

"ہم نے بلکہ مغربی ممالک نے عورتوں کو آزاد کر کے جس قدر اخلاقی، سیاسی اور تمدنی غلطی کی شاید اس قدر شدید اور فاش غلطی کسی کے تصور میں بھی نہیں آسکتی حقیقت یہ ہے کہ ہم نے عورت کو آزاد کر کے صرف اپنا بڑا قومی اور ملکی نقصان ہی نہیں کیا بلکہ عورتوں کی لطیف صنف پر بھی وہ ضرب کاری لگائی ہے کہ جس کی تکلیف آئندہ نسلیں بھی صدیوں تک محسوس کرتی رہیں گی"

تو اس حقیقت سے یہ بات کھل کر سامنے آتی ہے کہ اب اہل مغرب بھی آزادی نسواں کے نام نہاد تصور سے تنگ آ گئے ہیں اور وہ بھی عورت کو اس کے اصل روپ میں دیکھنا چاہتے ہیں لیکن اب تو مغربی عورت اس مقام پر آ کھڑی ہوئی ہے کہ جہاں سے اسے اپنے اصل مقام پر جانا نہ صرف مشکل بلکہ ناممکن بھی نظر آتا ہے۔